

اللہ تعالیٰ کے نزدیک تسبیح کی کیا اہمیت ہے۔

اس کتاب کے دو حصے ہیں۔

حصہ اول

اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنے والے اور اُس کی تسبیح کرنے والے کے ساتھ اللہ تعالیٰ کیا سلوک کرتے ہیں۔ اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے۔

حصہ دوم

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے۔

حصہ اول

اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنے والے اور اُس کی تسبیح کرنے والے کے ساتھ اللہ تعالیٰ کیا سلوک کرتے ہیں۔ اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے۔

سورہ البقرہ آیات 30 تا 33 پارہ 1

اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا۔ کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ تو وہ کہنے لگے۔ کیا تو اسے خلیفہ مقرر کرے گا۔ جو زمین میں فساد پھیلانے گا۔ اور خون بہائے گا۔ اور ہم تو تیری تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں۔ اور تیری بڑائی بیان کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے کہا کہ بیشک میں علم رکھتا ہوں اور تم نہیں رکھتے۔ اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام چیزوں کے نام سکھائے۔ اور پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا۔ اور کہا کہ مجھے ان چیزوں کے نام بتاؤ۔ اگر تم سچے ہو۔

فرشتوں نے کہا تو پاک ہے۔ ہمیں علم نہیں ہے۔ مگر صرف اتنا۔ کہ جتنا تو نے ہمیں علم سکھایا ہے۔ بیشک تو ہی علم والا حکمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا۔ اے آدم ان کو ان کے نام بتاؤ۔ پھر جب اُس نے انہیں نام بتادیئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے کہا۔ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا۔ کہ بیشک میں زمین اور آسمانوں کی تمام پوشیدہ باتوں کا علم رکھتا ہوں۔ اور میں علم رکھتا ہوں۔ جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور جو تم چھپاتے ہو۔ خواتین و حضرات!۔

آپ نے دیکھا کہ فرشتے جانتے تھے کہ انسان کو پیدا کرنے کی وجہ یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ تسبیح کی جائے اور بڑائی بیان کی جائے۔ اسی لیے انہوں نے کہا کہ وہ تعریف کے ساتھ بڑائی بیان کر تو رہے ہیں اس لیے انسان کو پیدا کرنے کی وجہ پوچھی۔ اور وہ یہ بھی جانتے تھے کہ انسان بہت فساد کرے گا۔ انسان کو پیدا کرنے کی وجہ علم تھا۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے علم حاصل کرنے کی لامحدود صلاحیتیں عطا کی ہیں۔ جبکہ فرشتے کو علم کی محدود صلاحیت عطا کی گئی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ایسے انسان کی تسبیح چاہیے جو علم والے ہوں۔ یعنی تعلیم یافتہ ہوں۔ اس کو قرآن کا علم حاصل ہو۔ وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور تعریف قرآن پاک میں بتائی ہوئی ہدایت کے مطابق کرے اور اللہ تعالیٰ کا نام بلند کرے۔ ایسے انسان پر اللہ تعالیٰ اور فرشتے رحمت بھیجتے ہیں۔ پورا قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی تعریف اور تسبیح بیان کرتا ہے۔ جب ایسا انسان اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرگا۔ تو اس کا استقبال سلام سے ہوگا

خواتین و حضرات!

اس کتاب کو لکھنے کو مقصد یہ ہے۔ کہ لوگوں کو بتایا جائے کہ ایک انسان جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرتا ہے۔ اور صبح اور شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کو کتنا پیارا

ہو جاتا ہے۔ انسان اس بارے میں جانتا ہی نہیں ہے کہ ایسے انسان سے اللہ تعالیٰ کیا سلوک کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے گناہ معاف کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کیا انتظام کرتے ہیں۔ یہ سلوک پہلے قرآن پاک سے دکھاؤں گی اس کے بعد آپ کو قرآن پاک سے تسبیح والی آیات دکھاؤں گی۔ تاکہ لوگوں کو بتایا جائے۔ کہ اللہ تعالیٰ کس طرح کی اپنی تسبیح چاہتے ہیں۔ تسبیح کا اندازہ لگایا جائے۔ اور اس میں غور کیا جائے۔ اس کے مطلب کو سمجھا جائے۔ کیونکہ ہم باپ دادا کے راستے پر چل رہے ہیں اور ہمیں معلوم ہی نہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کیسے کرنی ہے۔
خواتین و حضرات!

جب بھی تسبیح کریں اپنی مادری زبان اور سلجھی ہوئی زبان میں کریں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کو ساری زبانیں آتیں ہیں اگر عربی میں کرنا چاہیں تو اس کا مطلب آپ کو بھی آنا چاہیے۔ اس مطلب میں غور کریں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کو ایک ایسا انسان بنا دے۔ جس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود یعنی رحمت بھیجتے ہیں۔

﴿ سورہ احزاب آیات 41 تا 44۔ پارہ نمبر 22 ﴾

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کیا کرو اور صبح شام اس کی تسبیح کرتے رہو وہی تو ہے جو تم پر درود یعنی رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اور وہ مومنوں پر بہت مہربان ہے جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا استقبال سلام سے ہوگا اور ان کے لیے باعزت اجر تیار ہے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ وہ لوگ جو ایمان والے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں اور صبح اور شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنے والے ہیں یعنی ان تین خصوصیات والے لوگوں کے جواب میں یا ان تین کاموں والے کے جواب میں اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں۔ کہ یہ اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آجائیں اور روشنی میں آئے ہوئے لوگ جب اللہ تعالیٰ سے ملیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کا استقبال سلام سے کرے گا اور ان کے لیے باعزت اجر تیار کر رکھا ہے۔ آئیں ان آیات میں غور کرتے ہیں۔ یاد رہے کہ روشنی قرآن پاک کا صفاتی نام ہے۔

وہ لوگ جو ایمان لائے ایمان والوں کو دیکھیں سورہ محمد کی پہلی تین آیات کے مطابق وہ لوگ جو قرآن کو بیچ مانتے ہیں اور اس کی اطاعت کرتے ہیں وہ لوگ ایمان والے ہیں ایسے لوگ جب اللہ تعالیٰ کی صبح و شام تسبیح کرتے ہیں تو اللہ اور اس کے فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں کہ ان پر قرآن پاک روشنی کی طرح واضح ہو جائے اور جب یہ قرآن ان پر روشنی کی طرح واضح ہو جاتا ہے تو یہی لوگ ہیں جب یہ اللہ تعالیٰ سے ملیں گے تو ان کا استقبال سلام سے ہوگا اور نعمتوں بھری جنت میں ٹھکانہ دیا جائے گا اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن پاک کی روشنی دے۔ آمین ثم آمین
خواتین و حضرات!

آئیں چند آیات کے ذریعے دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے علم کو روشنی کہتے ہیں۔

﴿ سورہ ابراہیم آیت 1 پارہ 13 ﴾

الر۔ یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائیں۔ ان کے رب کی اجازت سے۔ اُس اللہ تعالیٰ کے راستے پر لائیں۔ جو زبردست قابل تعریف ہے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو روشنی کہہ رہے ہیں اور رسول ﷺ سے فرماتے ہیں کہ لوگوں کے رب کی اجازت سے لوگوں کو قرآن پاک کے ذریعے اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ یعنی اللہ تعالیٰ کے راستے پر لاؤ۔ جو زبردست قابل تعریف ہے۔

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو صرف قرآن پاک کے ذریعے اجازت دی۔ کہ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ اور اللہ تعالیٰ کے راستے پر لاؤ۔ اس کے علاوہ کسی اور چیز کا نام نہیں لیا۔

اللہ تعالیٰ کا راستہ قرآن پاک کا صفاتی نام ہے۔ زرا آیت میں غور کریں۔

خواتین و حضرات!

اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کے درود بھیجنے سے جو لوگ روشنی میں آجائیں گے۔ یعنی قرآن پاک کی طرف آجائیں گے۔ وہ ایسے لوگ ہیں۔ جن کی بخشش کے لیے وہ فرشتے دعا مانگتے ہیں۔ جو فرشتے عرش اٹھائے ہوئے ہیں اور جو عرش کے ارد گرد ہیں اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ روشنی والے لوگوں کے لیے اور ان کی اولاد کے لیے دعا مانگتے ہیں۔ آئیں وہ دعا دیکھتے ہیں۔

﴿ سورہ مؤمن آیت 7 تا 9۔ پارہ 24 ﴾

وہ فرشتے جو عرش اٹھائے ہوئے ہیں اور جو عرش کے ارد گرد ہیں اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں وہ اس پر ایمان رکھنے ہیں اور ایمان لانے والوں

کے لیے معافی مانگتے رہتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب تو اپنی رحمت اور اپنے علم کے ساتھ ہر چیز پر چھایا ہوا ہے پس معاف کر دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور تیرے راستے کی اطاعت کی ہے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے اے ہمارے رب داخل کر ان کو ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان والدین کو اور بیویوں اور اولاد میں سے جو صالح ہوں۔ تو بلاشبہ زبردست حکمت والا ہے۔ اور بچا دے ان کو برائیوں سے جس کو تو نے قیامت کے دن برائیوں سے بچا لیا اس پر تو نے بڑا رحم کیا یہی بڑی کامیابی ہے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں فرشتے اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ایک مکمل درخواست پیش کرتے رہتے ہیں صرف ان لوگوں کیلئے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے راستے کی اطاعت کی ہے آج ہم دیکھیں گے۔ کہ اللہ تعالیٰ کا راستہ کس کو کہتے ہیں وہ راستہ تلاش کر کے ہم بھی اختیار کریں گے تاکہ ہمارا شمار بھی ان خوش نصیب لوگوں میں ہو جن کیلئے فرشتے ہر وقت دعا کرتے رہے ہیں ہم بھی اللہ تعالیٰ کے راستے کو مضبوطی سے پکڑیں گے تاکہ فرشتوں کی دعا میں ہمارا نام شامل ہو جن کی کامیابی کی گارنٹی اللہ تعالیٰ دے رہے ہیں۔

خواتین و حضرات!

آئیں اس بات کا جواب تلاش کرتے ہیں۔ سوال تھا کہ اللہ تعالیٰ کا راستہ کس کو کہتے ہیں سورہ مزمل آیت نمبر 19 پارہ 29 میں اللہ تعالیٰ جواب دیتے ہیں:

”بے شک یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف جانے والا راستہ اختیار کر لے۔“

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو اللہ تعالیٰ کی طرف جانے والا راستہ کہہ رہے ہیں۔ آئیں قرآن پاک سے پھر اللہ تعالیٰ کے راستے کا جواب تلاش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سورہ دہر، آیت نمبر 29 پارہ نمبر 29 میں جواب دیتے ہیں:

”بے شک یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے بس جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف جانے والا راستہ اختیار کر لے۔“

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو اللہ تعالیٰ کا راستہ کہہ رہے ہیں۔ ان آیات سے ثابت ہوا کہ قرآن پاک اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ فرشتے ایمان والوں کے لیے دعا مانگتے ہیں یعنی ان لوگوں کے لیے جو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک کی اطاعت کرتے ہیں۔ ان کے لیے فرشتے دعا مانگتے ہیں۔ اور قیامت تک ایمان والوں کے لیے مانگتے رہیں گے۔

کہ اے ہمارے رب تو اپنی رحمت اور اپنے علم کے ساتھ ہر چیز پر چھایا ہوا ہے پس معاف کر دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور تیرے راستے کی اطاعت کی ہے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے اے ہمارے رب داخل کر ان کو ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان والدین کو اور بیویوں اور اولاد میں سے جو صالح ہوں۔ تو بلاشبہ زبردست حکمت والا ہے۔ اور بچا دے ان کو برائیوں سے جس کو تو نے قیامت کے دن برائیوں سے بچا لیا اس پر تو نے بڑا رحم کیا یہی بڑی کامیابی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ ہمارا نام بھی ان لوگوں میں شامل کرے۔ آمین ثم آمین۔

آئیں روشنی والے اور اللہ تعالیٰ کے راستے والے انسان کو بہت غور سے دیکھتے ہیں۔

﴿سورہ انعام۔ آیت نمبر 122۔ پارہ نمبر 8﴾

کیا وہ شخص جو مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کر دیا اور اس کے لیے روشنی بنائی کہ اس کی مدد سے لوگوں میں چلتا ہے اس کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں پڑا ہوا ہے وہاں سے نکل نہیں سکتا اس طرح کافروں یعنی فرقہ پرستوں کو ان کے اعمال خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔

خواتین و حضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی بات کر رہے ہیں کہ ہم نے انسان کو پیدا کیا۔ ہر دور میں اللہ تعالیٰ نے انسان کی رہنمائی کیلئے کتاب یعنی روشنی بھی بنائی اللہ تعالیٰ کی روشنی میں پھرنے والا انسان اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں پڑا ہو یعنی اس کو کوئی چیز نظر نہیں آتی۔ وہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں تو مُردے کی طرح ہیں مگر ایسے کافروں یعنی فرقہ پرستوں کو اپنے اعمال بہت خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ قرآن پاک کی روشنی سے پہلے انسان مردہ ہوتا ہے۔ قرآن پاک کی روشنی میں آجانے سے زندہ ہو جاتا ہے۔

﴿سورہ ابراہیم۔ آیت 1 پارہ 13﴾

الر۔ یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائیں۔ اُن کے رب کی اجازت سے۔ اُس

اللہ تعالیٰ کے راستے پر لائیں۔ جو زبردست قابل تعریف ہے۔

خواتین و حضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو روشنی کہہ رہے ہیں اور رسول ﷺ سے فرماتے ہیں کہ لوگوں کے رب کی اجازت سے لوگوں کو قرآن پاک کے ذریعے اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ یعنی اللہ کے راستے پر لاؤ۔ جو زبردست قابل تعریف ہے۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو صرف قرآن پاک کے ذریعے اجازت دی۔ کہ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ اور اللہ کے راستے پر لاؤ۔ اس کے علاوہ کسی اور چیز کا نام نہیں لیا۔

﴿ سورہ تغابن آیت 8 پارہ نمبر 28

پس ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے رسول ﷺ پر اور اس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اُس سے باخبر ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو۔

خواتین و حضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے رسول ﷺ پر اور اس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔ یعنی قرآن پاک پر۔

خواتین و حضرات

روشنی قرآن پاک کا ایک صفاتی نام ہے۔ اللہ تعالیٰ حکم دے رہے ہیں۔ کہ ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے رسول ﷺ پر اور قرآن پاک پر۔

ان آیات میں پہلے اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔ پھر رسول ﷺ کا خطاب ہے۔ یاد رہے کہ رسول کا مطلب ہے۔ پیغام پہنچانے والا

﴿ سورہ اعراف۔ آیات 157 اور 158 پارہ نمبر 9

جو لوگ اس رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں جو نبی امی ہے۔ جس کا ذکر وہ اپنے ہاں توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ رسول ﷺ نہیں نیکی کا حکم کرتا اور

برائی سے روکتا ہے۔ ان کے لیے پاکیزہ چیزیں کو حلال اور گندی چیزوں کو حرام کرتا ہے۔ ان کے بوجھان پر سے اتارتا ہے۔ اور وہ بندشیں کھولتا ہے۔ جس میں وہ جکڑے ہوئے

ہیں۔ لہذا جو لوگ اُس پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت اور مدد کریں۔ اور اس روشنی کی اطاعت کریں۔ جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔ تو یہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں۔

آپ ﷺ کہہ دیجیے لوگو۔ میں تم سب کی طرف اُس اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔ جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے

۔ لہذا تم اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول نبی امی پر ایمان لاؤ۔ جو خود بھی اللہ تعالیٰ اور اُس کے کلام پر ایمان لاتا ہے اور اُس کی اطاعت کرو۔ تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

خواتین و حضرات

آپ نے دیکھا۔ ان آیات میں پہلے اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔ پھر رسول ﷺ کا خطاب ہے۔ رسول کا مطلب ہے۔ پیغام پہنچانے والا

پہلے اللہ تعالیٰ کا خطاب دیکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ جو لوگ اس پیغام پہنچانے والے کی اطاعت کرتے ہیں جو ان پڑھ نبی ہے۔ جس کا ذکر وہ اپنے ہاں توریت اور انجیل

میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ پیغام پہنچانے والا انہیں نیکی کا حکم کرتا اور برائی سے روکتا ہے۔ ان کے لیے پاکیزہ چیزیں کو حلال اور گندی چیزوں کو حرام کرتا ہے۔ ان کے بوجھان پر

سے اتارتا ہے۔ اور وہ بندشیں کھولتا ہے۔ جس میں وہ جکڑے ہوئے ہیں۔ لہذا جو لوگ اُس پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت اور مدد کریں۔ اور اس روشنی یعنی قرآن پاک کی

اطاعت کریں۔ جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔ تو یہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں۔

اس کے بعد رسول ﷺ کا خطاب ہے۔ رسول ﷺ فرما رہے ہیں۔

لوگو۔ میں تم سب کی طرف اُس اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے والا ہوں۔ جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ لہذا تم اللہ تعالیٰ

اور اُس کے پیغام پہنچانے والے ان پڑھ نبی پر ایمان لاؤ۔ جو خود بھی اللہ تعالیٰ اور اُس کے کلام پر ایمان لاتا ہے۔ اور اُس کی اطاعت کرو۔ تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

خواتین و حضرات

آپ نے دیکھا۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو روشنی کہہ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس روشنی کی اطاعت کرو۔ جو آپ ﷺ کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔ اور

اس قرآن کے ذریعے وہ لوگوں کو تعلیمات دیتا ہے۔ اس قرآن کے ذریعے وہ حلال و حرام کے بارے میں بتاتا ہے۔ نیکی اور بدی کی باتوں کو بتاتا ہے۔ اور ان سے وہ بوجھ اتارتا

ہے۔ جن میں وہ جکڑے ہوئے تھے۔ یہی وہ پیغمبر ہے جس کا ذکر انہیں توریت اور انجیل میں ملتا ہے۔ لہذا جو لوگ اس پیغام پہنچانے والے کو مانتے ہیں وہ اس کی حمایت اور مدد

کریں۔ اور اس قرآن پاک کی اطاعت کریں۔ جو اس کے ساتھ نازل ہوا ہے۔ وہی کامیاب ہونے والے لوگ ہیں۔ پھر یہی باتیں رسول ﷺ کرتے ہیں۔ کہ اے لوگو

بے شک میں تم سب کی طرف اُس اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا پیغام پہنچانے والا ہوں۔ جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔

اللہ پر اور اس کے پیغام پہنچانے والے ان پڑھ نبی پر ایمان لاؤ۔ جو خود بھی اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے کلام پر ایمان لاتا ہے۔ اور اس کی اطاعت کرو۔ تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

خواتین و حضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ ان آیات میں اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول کو کھول کھول کر سمجھا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ جو لوگ رسول ﷺ پر ایمان لائیں وہ اس کی حمایت اور مدد کریں

۔ اور اس روشنی یعنی قرآن پاک کی اطاعت کریں۔ جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔ تو یہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں۔ یعنی قرآن پاک کی اطاعت کا حکم ہے۔

پھر رسول ﷺ فرماتے ہیں۔

اے لوگو بے شک میں تم سب کی طرف اُس اللہ کا بھیجا ہوا پیغام پہنچانے والا ہوں۔ جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اللہ پر اور اس کے پیغام پہنچانے والے ان پڑھ نبی پر ایمان لاؤ۔ جو خود بھی اللہ تعالیٰ پر اور اس کے کلام پر ایمان لاتا ہے۔ اس کی اطاعت کرو۔ تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ یعنی ہم صرف اس طرح ہدایت حاصل کر سکتے ہیں۔ جب ہم رسول کی اطاعت کریں۔ وہ رسول ﷺ خود بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے کلام یعنی قرآن پاک پر ایمان رکھتا ہے۔ اس کی اطاعت کرو۔ تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

خواتین و حضرات

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے کلام یعنی قرآن پاک پر ایمان رکھتا ہے۔ اس کی اطاعت یہی ہے۔ کہ ہم بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے کلام پر ایمان لائیں۔ یہ رسول ﷺ کی اطاعت ہے۔ اس طرح ہم ہدایت پا جائیں گے۔ اسے اطمینان اللہ و اطمینان الرسول کہتے ہیں۔ اگر ہم فرتے بناتے ہیں۔ تو یہ رسول ﷺ کی مدد ہے اور نہ حمایت ہے۔

﴿ سورہ الحدید آیت نمبر 9 پارہ نمبر 27 ﴾

وہی تو ہے جو اپنے بندے یعنی غلام پر واضح دلائل والی آیات نازل کرتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اور بیشک اللہ تعالیٰ تم پر نہایت شفیق مہربان ہے۔

خواتین و حضرات

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو روشنی کہا اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ وہ میں ہی تو ہوں۔ جو اپنے غلام پر واضح دلائل والی آیات نازل کرتا ہوں۔ تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اور بیشک اللہ تعالیٰ تم پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

خواتین و حضرات

ان آیات میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی محبت دیکھی اللہ تعالیٰ کی شفقت مہربانی دیکھی کہ اُس نے ہمارے لیے آیات بھیجیں ہیں تاکہ ہم اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آجائیں اور ہم لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی شفقت اور مہربانی سے یہ سلوک کر رہے ہیں کہ صرف اس کو عربی میں پڑھتے ہیں اور بس سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو راضی کر لیا۔ ہم اندھیروں میں ہیں۔ ہم نے اسے اردو میں سمجھ کر روشنی میں آنا ہے۔ کبھی اندھیرے پر بھر ورسہ نہیں کیا جاسکتا۔ جب کبھی ہم کمرے میں بیٹھے ہوں اور لائٹ چلی جائے تو آپ دیکھتے ہیں کہ ہمیں کچھ بھی نظر نہیں آتا جب ایک دم لائٹ آتی ہے تو ہمیں روشنی میں ایک ایک چیز الگ الگ نظر آتی ہے قرآن پاک بھی اللہ تعالیٰ کی وہ روشنی ہے جس کو پانے کے بعد انسان کو ہر بات صاف صاف نظر آتی ہے وہ جان جاتا ہے کہ قرآن پاک سمجھنے سے پہلے وہ اندھیروں میں تھا۔

خواتین و حضرات

اس آیت سے بھی تعلیم کی اہمیت واضح ہوتی ہے کہ ایک تعلیم یافتہ انسان قرآن پاک کو اردو ترجمے کے ذریعے سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی روشنی میں آسکتا ہے۔ اور اندھیروں سے بچ سکتا ہے۔

﴿ سورہ طلاق۔ آیت 11 پارہ نمبر 28 ﴾

اور کتنی ہی بستیاں ہیں۔ جنہوں نے اپنے رب اور اُس کے رسول کے حکم کی نافرمانی کی۔ تو ہم نے اُن کا سخت حساب لے لیا۔ اور انہیں عذاب دیا۔ بہت برا عذاب۔ پس تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ اے عقل والو۔ جو ایمان لائے ہو۔ بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک نصیحت نازل کی ہے۔

ایک ایسا رسول ﷺ جو تم کو واضح دلائل والی آیات سناتا ہے۔ تاکہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور صالح عمل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ایسی جنتوں میں داخل کریں گے جن میں نہریں بہتی ہوئی ہوں گی یہ سب لوگ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے بہترین رزق رکھا ہے۔

خواتین و حضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا یہ طریقہ ہے کہ وہ قرآن پاک کے ذریعے اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آجائے اور اس روشنی میں وہ جو اعمال کرے گا وہ صالح اعمال ہوں گے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی روشنی میں ہوں گے اور ایسے ہی لوگوں کے لیے جنت کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں قرآن پاک کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی باتوں کو ماننے والے ان جنتوں میں رہیں گے۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لیے بڑی عزت والی روزی کا انتظام کیا ہوا ہے۔

رسول ﷺ کی لائی ہوئی آیات کے ذریعے اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آنا رسول کی اطاعت ہے۔ جبکہ پہلی بستیاں والوں نے اللہ تعالیٰ اور رسولوں کی نافرمانی کی۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے پیغام کو بستیاں والوں نے پیغام پہنچانے والے سے قبول نہ کیا۔ پیغام قبول کرنے والے اطمینان اللہ و اطمینان الرسول والے ہوتے ہیں۔ یعنی ایمان والے ہوتے ہیں۔ کیا ہم اطمینان اللہ و اطمینان الرسول والے لوگ ہیں۔ پیغام قبول نہ کرنے والے اللہ اور رسول کے نافرمان ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات جھٹلانے والے ہوتے ہیں۔

﴿ سورہ مائدہ۔ آیات 15 تا 16۔ پارہ 6 ﴾

اے کتاب والو! تمہارے پاس ہمارا رسول آچکا ہے جو تمہاری ان بہت سی باتوں کی وضاحت کر دیتا ہے جن کو تم کتاب میں سے چھپا جاتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھوڑ بھی دیتا ہے۔ اب تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور واضح کتاب آچکی ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو سلامتی کے راستے دکھاتا ہے جو اس کی رضا کی اطاعت کرتے ہیں۔ اور انہیں اپنی اجازت سے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت کر دیتا ہے

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو روشنی اور واضح کتاب کہا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کو سلامتی کے راستے دکھاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی اطاعت

کرنے والے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کو اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی روشنی دکھاتا ہے جس سے لوگ اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آکر اللہ سیدھے اسے کی ہدایت حاصل کر لیتے ہیں۔

﴿سورہ تغابن آیات 8 تا 10 پارہ 28﴾

پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے جس دن وہ تم کو جمع ہونے کے دن اکٹھا کرے گا اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے گا اور صالح عمل کرے گا اس کی خطائیں دور کر دے گا اور اس کو ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ بہت بڑی کامیابی ہے اور جس نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی لوگ جہنمی ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

خواتین و حضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کو روشنی کہہ رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو مانو اور اس کے رسول ﷺ کو مانو اور اس روشنی یعنی قرآن پاک کو مانو پھر اللہ اپنے علم کی طاقت اور قدرت بتاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ تم لوگ جو کچھ بھی کر رہے ہو اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے یہ ایک سچ پر مبنی پیغام ہے جو انسان کے نام ہے تاکہ وہ قیامت کے دن کی تیاری کر سکے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ ہار جیت کا دن ہوگا۔ جیتنے والا لوگ وہ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ پر رسول ﷺ پر اور قرآن پاک پر ایمان لائے ہونگے یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات کو مانا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ان کے گناہ مٹا دے گا یعنی معاف کر دے گا اور جنت کے باغات میں داخل کرے گا یہ ہے جیت یہ ہے کامیابی اور جہنوں نے کفر کیا ہوگا یعنی فرقے بنائے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا ہوگا یہی لوگ جہنم میں ہمیشہ رہنے والے ہیں یہ ہے ہاریہ ہے ناکامی کیونکہ جہنم رہنے کا ایک بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

خواتین و حضرات

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنا پورا پیغام سنایا قرآن پاک کو روشنی کے نام سے پکارا ہم نے اس قرآن کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی آیات کو ماننا ہے قرآن کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو ماننا ہے قرآن کی روشنی میں رسول کو ماننا ہے اور قرآن کی روشنی میں قرآن کو جاننا ہے یہ ہے ایک چار دیواری جس میں اعمال کرنے والے کے اعمال صالح اعمال بن جاتے ہیں۔ جو جنت کی طرف لے جاتے ہیں کامیابی کی طرف لے جاتے ہیں۔ اور کافر یعنی فرقہ پرست جو قرآن پاک کی روشنی میں اعمال نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلا دیتے ہیں۔ قیامت والے دن ناکامی اور ہار کو مجبوراً گلے کا ہار بنائیں گے۔ اور جہنم رہنے کا ایک بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔ ان آیات سے ہمیں تعلیم کی اہمیت معلوم ہوئی کیونکہ ایک پڑھا لکھا انسان قرآن پاک کے ترجمے کو ہر وقت پڑھ سکتا ہے دن یارات میں اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو جان سکتا ہے ان پڑھ کیا کرے گا۔ یاد رہے کہ قرآن پاک کی روشنی میں ہونے والے اعمال کا نام اعمال صالحہ ہے۔ یعنی صالح اعمال ہے

ان آیات میں اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول کو کھول کر سمجھایا گیا ہے۔

﴿سورہ نساء آیات 13 تا 14 پارہ 4﴾

یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اسے اللہ تعالیٰ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور یہی بڑی کامیابی ہے اور جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کریں گے اور اُس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے نکلیں گے اللہ تعالیٰ اسے آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے رسوا کن عذاب ہوگا۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا۔ کہ ان آیات میں اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول کو کھول کر سمجھایا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی حدوں میں رہنے والے کو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے والا کہہ رہے ہیں اور جو قرآن پاک کی حدوں سے نکلتا ہے وہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت سے نکل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا نافرمان بن جاتا ہے۔ کیونکہ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا پیغام تھا اس پیغام پر آپ ﷺ نے بھی عمل کیا اور ہم تک پہنچایا آپ ﷺ کی زبان سے ادا ہوا۔ مثلاً اگر اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں کہ تم سے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے تو یہ پیغام اسی طرح ہمیں آپ ﷺ نے سنایا انہوں نے بھی فرمایا تم سے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے دونوں کے الفاظ ایک ہیں پورا قرآن وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے رسول یعنی پیغام پہنچانے والے کے ذریعے ہم تک پہنچایا۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ سورہ الحاقہ کی آیت نمبر 40 میں فرماتے ہیں۔ کہ یہ قرآن پاک معزز رسول ﷺ کا کلام ہے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ یہ قرآن پاک معزز رسول ﷺ یعنی پیغام پہنچانے والے کا کلام یہ قرآن پاک ہے۔

اب اگر ہم قرآن پاک کی اطاعت کرتے ہیں تو اسے کہتے ہیں اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول۔ یعنی قرآن پاک معزز رسول ﷺ کا کلام ہے۔

آپ نے دیکھا۔ کہ ان آیات میں اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول پر عمل کرنے والا انسان قرآن پاک کی حدوں میں رہنے والا ہے۔ اور قرآن پاک کی حدوں سے نکلنے والا اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کا نافرمان ہے۔

سورہ جن آیات 21 تا 23 پارہ 29 ﴿

آپ ﷺ کہہ دیجیے۔ کہ میرے اختیار میں نہ تم کو نقصان پہنچانا ہے۔ اور نہ بھلائی دینا ہے۔ آپ ﷺ کہہ دیجیے۔ کہ مجھے کوئی اللہ تعالیٰ سے نہیں بچا سکتا۔ اور نہ میں اس کے سوا کہیں پناہ کی جگہ پاسکتا ہوں۔ صرف میرا کام اللہ تعالیٰ کے حکم اور پیغام پہنچانا ہے۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا۔ تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

خواتین و حضرات۔

ان آیات میں رسول ﷺ کا قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام خطاب ہے۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ میرے اختیار میں نہ تم کو نقصان پہنچانا ہے۔ اور نہ بھلائی دینا ہے۔ مجھے کوئی اللہ تعالیٰ سے نہیں بچا سکتا۔ اور نہ میں اس کے سوا کہیں پناہ کی جگہ پاسکتا ہوں۔ صرف میرا کام اللہ تعالیٰ کے حکم اور پیغام پہنچانا ہے۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا۔ تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی دراصل قرآن پاک کی نافرمانی کو کہتے ہیں۔ یعنی اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول کا مطلب قرآن پاک کی فرما برداری ہے۔

﴿ سورہ توبہ۔ آیت 32 اور 33۔ پارہ نمبر 10

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی یعنی قرآن پاک کو اپنی پھونکوں سے بھجھادیں مگر اللہ اپنی روشنی کو مکمل کیے بغیر ماننے والا نہیں ہے خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ لوگ قرآن پاک کی روشنی کو اپنی پھونکوں سے بھجھانا چاہتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ اپنے قرآن پاک کو مکمل کیے بغیر ماننے والا نہیں ہے خواہ کافروں اور مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو، پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں وہ اللہ ہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت یعنی قرآن پاک کے ساتھ بھیجا ہے۔ سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے۔ تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو۔

خواتین و حضرات

ان آیات میں دو قسم کے لوگ دکھائے گئے ہیں کافر وہ لوگ جو فرقہ بنانے والے ہیں۔ اور مشرک وہ جو دین میں فرقے بنانے والے ہیں۔ فرقہ پرست اپنی پھونکوں سے قرآن پاک کی روشنی بھجھانا چاہتے ہیں ان کو قرآن پاک کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو ساری دنیا پر غالب کر کے رہے گا۔ اس کتاب کو غور سے پڑھا ہے اور اس کو قرآن پاک سے چیک بھی کر لیا ہے۔ تو آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ کہ لوگوں کو آج تک قرآن پاک کی سمجھ کیوں نہیں آئی کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے ہیں اور صبح اور شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح نہیں کرتے۔

حصہ دوم

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ اس حصے میں قرآن پاک

سے تعریف والی آیات کا احاطہ کیا گیا ہے۔۔۔

﴿ سورہ زمر آیت 75 پارہ 24

اور آپ دیکھو گے کہ فرشتے عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہوں گے، اور لوگوں کے درمیان سچائی کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔ اور کہا جائیگا۔ کہ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے

آئیں اللہ تعالیٰ کی تعریف قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے بارے میں کیا کیا تعریف سکھائی ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی کیا تعریف ہے اس کو قرآن پاک سے جانتے ہیں۔

خواتین و حضرات!

تمام قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرتا ہے۔ اور تعریف بیان کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ تمام قرآن پاک کے ذریعے اپنی غلامی سکھاتے ہیں۔ اس کی وجہ اللہ تعالیٰ یہ بتاتے ہیں

کہ چونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پیدا کی ہے۔ اور ہر چیز کا مالک ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے اور اسی کی غلامی کی جائے۔ اس کام کے لیے اللہ تعالیٰ ہر دور میں رسول یعنی پیغام پہنچانے والا لوگوں کے پاس بھیجتے ہیں۔ اس پیغام کو جو لوگ قبول کر لیتے ہیں۔ وہ ایمان والے بن جاتے ہیں۔ اور جو اس پیغام کو قبول نہیں کرتے ہیں۔ ان پر عذاب آجاتا ہے۔ رسول ﷺ اللہ تعالیٰ کا پیغام لے کر آئے ہیں۔ مگر ہماری بد قسمتی ہے۔ کہ لوگ اسے بنا سمجھے پڑھتے ہیں۔ اور وہ سمجھتے ہیں۔ کہ ان کو فرض آدا ہو گیا۔

﴿ سورہ کہف آیت 110 تا 16 ﴾

آپ ﷺ کہہ دو کہ بیشک میں تم جیسا انسان ہوں۔ میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ کہ بیشک تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے۔ تو جو کوئی اپنے رب سے ملنے کی امید رکھتا ہو۔ اسے چاہیے۔ کہ وہ صالح لے کرے۔ اور اپنے رب کی بندگی یعنی غلامی میں کسی کو شریک نہ کرے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں رسول ﷺ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ رسول ﷺ ہمارے پاس یہ وحی لائے۔ کہ بیشک تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے۔۔۔ تو جو کوئی اپنے رب سے ملنے کی امید رکھتا ہو۔ اسے چاہیے۔ کہ وہ صالح لے کرے۔ اور اپنے رب کی بندگی یعنی غلامی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں یعنی لا الہ الا اللہ۔ اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ذات ایسی دوسری نہیں ہے۔ جس کی غلامی کی جاسکے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے علاوہ ایسی کوئی دوسری ذات نہیں۔ جس کی بندگی یعنی غلامی کی جاسکے۔

اگر ہم اللہ تعالیٰ کی بندگی یعنی غلامی میں کسی کو شریک بناتے ہیں تو شرک کرتے ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کی بھی بندگی یعنی غلامی کریں گے تو مشرک بن جائیں گے۔

﴿ سورہ حم السجدہ آیت 6 تا 24 ﴾

آپ ﷺ کہہ دو بیشک میں تو تم جیسا ایک انسان ہوں۔ میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ کہ بیشک تمہارا معبود تو بس ایک ہی معبود ہے۔ بس تم اس کی طرف متوجہ ہو اور اس سے معافی مانگو۔ ہلاکت ہے مشرکوں کے لیے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں رسول ﷺ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ بیشک میں تو تم جیسا ایک انسان ہوں۔ میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ کہ بیشک تمہارا معبود تو بس ایک ہی معبود ہے۔ بس تم اس کی طرف متوجہ ہو اور اس سے معافی مانگو۔ ہلاکت ہے مشرکوں کے لیے۔
لا الہ الا اللہ۔ اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ذات ایسی دوسری نہیں ہے۔ جس کی غلامی کی جاسکے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے علاوہ ایسی کوئی دوسری ذات نہیں۔ جو غلامی کے قابل ہو۔

اگر ہم اللہ تعالیٰ کی بندگی یعنی غلامی میں کسی کو شریک بناتے ہیں تو شرک کرتے ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کی بندگی یعنی غلامی کریں گے تو مشرک بن جائیں گے۔

﴿ سورہ حم السجدہ آیت 30 تا 32 پارہ نمبر 24 ﴾

بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے۔ پھر اس پر ڈٹ گئے۔ ان پر فرشتے نازل ہوں گے۔ کہ نہ ڈرو اور نہ غمگین ہو۔ اور اسی جنت کی خوشخبری سنو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے۔ اور آخرت میں بھی ہوں گے۔ وہاں تمہارا جو جی چاہے گا۔ تمہیں ملے گا اور جو کچھ مانگو گے تمہارا ہوگا۔ یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہوگی۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے۔ پھر اس پر ڈٹ گئے۔ ان پر فرشتے نازل ہوں گے۔ کہ نہ ڈرو اور نہ غمگین ہو۔ اور اسی جنت کی خوشخبری سنو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے۔ اور آخرت میں بھی ہوں گے۔ وہاں تمہارا جو جی چاہے گا۔ تمہیں ملے گا اور جو کچھ مانگو گے تمہارا ہوگا۔ یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہوگی۔

خواتین و حضرات!

جو لوگ ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی پر ڈٹ جائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کی غلامی نہیں کریں گے۔ یعنی شرک نہیں کریں گے۔ ان آیات میں ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی کرنے والوں کے لیے جنت کی خوشخبری ہے۔

﴿ سورہ مومن آیت 60 تا 24 ﴾

اللہ تعالیٰ کہتا ہے۔ کہ مجھے پکارو میں تمہارے لیے قبول کروں گا۔ بیشک جو لوگ میری بندگی یعنی غلامی سے تکبر کرتے ہیں۔ وہ زلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل کر دیے جائیں گے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ مجھے پکارو میں تمہارے لیے قبول کروں گا۔ بیشک جو

لوگ میری بندگی یعنی غلامی سے تکبر کرتے ہیں۔ وہ زلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل کر دیے جائیں گے۔

﴿سورہ حج آیت 18 پارہ 17﴾

کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ سورج چاند اور ستارے پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان۔ اور بہت سے وہ لوگ جو سزا کے مستحق بن چکے ہیں۔ اور جسے اللہ تعالیٰ زلیل و خوار کرے تو اُسے پھر کوئی عزت دینے والا نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے۔ وہ کرتا ہے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ سورج چاند اور ستارے پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان۔ اور بہت سے وہ لوگ جو سزا کے مستحق بن چکے ہیں۔ یعنی مجرم لوگ بھی اللہ تعالیٰ کو ہی سجدہ کرتے ہیں۔ اور جسے اللہ تعالیٰ زلیل و خوار کرے تو اُسے پھر کوئی عزت دینے والا نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے۔ وہ کرتا ہے۔

﴿سورہ نور آیت 41 پارہ 18﴾

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کر رہے ہیں۔ وہ سب جو زمین اور آسمانوں میں ہیں۔ اور وہ پرندے جو پر پھیلائے اُڑ رہے ہیں۔ ہر ایک اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ جانتا ہے۔ اور یہ سب جو کچھ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سے باخبر رہتا ہے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کر رہے ہیں۔ وہ سب جو زمین اور آسمانوں میں ہیں اور وہ پرندے جو پر پھیلائے اُڑ رہے ہیں۔ ہر ایک اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ جانتا ہے۔ اور یہ سب جو کچھ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سے باخبر رہتا ہے۔

﴿سورہ فرقان آیت 58 پارہ 19﴾

اور اُس خدا پر بھروسہ رکھو۔ جو زندہ ہے اور کبھی مرنے والا نہیں ہے۔ اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو۔ اپنے غلاموں کے گناہوں سے اُس کا باخبر ہونا کافی ہے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اور اُس خدا پر بھروسہ رکھو۔ جو زندہ ہے اور کبھی مرنے والا نہیں ہے۔ اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو۔ اپنے غلاموں کے گناہوں سے اُس کا باخبر ہونا کافی ہے۔

﴿سورہ نمل آیت 93 پارہ 20﴾

آپ ﷺ کہہ دو تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ جلد ہی وہ تمہیں اپنے معجزے دکھائے گا۔ اور تم اسے پہچان لو گے اور تمہارا رب بے خبر نہیں ہے اُن اعمال سے جو تم کرتے ہو۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں رسول ﷺ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ جلد ہی وہ تمہیں اپنے معجزے دکھائے گا۔ اور تم اسے پہچان لو گے اور تمہارا رب بے خبر نہیں ہے اُن اعمال سے جو تم کرتے ہو۔

﴿سورہ قصص آیت 70 پارہ 20﴾

وہی اللہ تعالیٰ ہے۔ جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اسی کے لیے تعریف ہے دنیا اور آخرت میں بھی۔ اُسی کا حکم چلتا ہے۔ اور اُسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ وہی اللہ تعالیٰ ہے۔ جس کے سوا کوئی ذات ایسی نہیں ہے۔ جس کی غلامی کی جاسکے۔ اسی کے لیے تعریف ہے دنیا اور آخرت میں بھی۔ اُسی کا حکم چلتا ہے۔ اور اُسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

﴿سورہ روم آیات 17 تا 18 پارہ 21﴾

بس اس کی تسبیح کرتے رہو۔ جب تم شام کرتے ہو۔ اور جب تم صبح کرتے ہو۔ اور اُس کیلئے زمین اور آسمانوں میں تعریف ہے۔ اور سہ پہر کو یعنی عشاء اور جب تم دوپہر کرتے ہو۔ یعنی ظہر۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ بس اس کی تسبیح کرتے رہو۔ جب تم شام کرتے ہو۔ اور جب تم صبح کرتے ہو۔ اور اُس کیلئے زمین اور آسمانوں میں تعریف ہے۔ اور سہ پہر کو یعنی عشاء اور جب تم دوپہر کرتے ہو۔ یعنی ظہر۔

﴿سورہ سجدہ آیات 15 تا 16 پارہ 21﴾

بیشک ہماری آیات پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں۔ جنہیں جب آیات پڑھ کر سنائی جاتیں ہیں۔ تو وہ سجدے میں چلے جاتے ہیں۔ اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں۔ اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ اُن کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں۔ اپنے رب کو خوف اور اُمید سے پکارتے ہیں۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ بیشک ہماری آیات پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں۔ جنہیں جب یہ آیات پڑھ کر سنائی جاتیں ہیں۔ تو وہ سجدے میں چلے جاتے ہیں۔ اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں۔ اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ اُن کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں۔ اپنے رب کو خوف اور اُمید سے پکارتے ہیں۔

﴿سورہ صافات آیات 180 تا 182 پارہ 23﴾

تیرا رب پاک ہے۔ جو عزت والا رب ہے۔ اُن باتوں سے جو یہ لوگ بیان کر رہے ہیں۔ اور سلام ہے رسولوں پر اور ساری تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ تیرا رب پاک ہے۔ جو عزت والا رب ہے۔ اُن باتوں سے جو یہ لوگ بیان کر رہے ہیں۔ اور سلام ہے رسولوں پر اور ساری تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

﴿سورہ ط آیات 30 تا 34 پارہ 16﴾

ہارون جو میرا بھائی ہے۔ اس کے ذریعے میری کمر مضبوط کر اور اُس کو میرے کام میں شریک کر۔ تاکہ ہم خوب تیری تسبیح کریں اور ہم خوب تجھے یاد کریں۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں موسیٰ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہے ہیں۔ اور فرماتے ہیں۔ ہارون جو میرا بھائی ہے۔ اس کے ذریعے میری کمر مضبوط کر اور اُس کو میرے کام میں شریک کر۔ تاکہ ہم خوب تیری تسبیح کریں اور ہم خوب تجھے یاد کریں۔

﴿سورہ انبیاء 19 تا 20 پارہ 17﴾

اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے۔ سب اُسی کا ہے۔ اور جو اُس کے پاس ہیں۔ نہ اس کی غلامی سے تکبر کرتے ہیں۔ اور نہ تھکتے ہیں۔ دن اور رات اس کی تسبیح کرتے ہیں اور سستی نہیں کرتے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرشتوں کے بارے میں فرماتے ہیں۔ کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے۔ سب اُسی کا ہے۔ اور جو اُس کے پاس ہیں۔ یعنی فرشتے نہ اس کی غلامی سے تکبر کرتے ہیں۔ اور نہ تھکتے ہیں۔ دن اور رات اس کی تسبیح کرتے ہیں اور سستی نہیں کرتے۔

﴿سورہ انبیاء آیت 79 پارہ 17﴾

بس ہم نے فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہر ایک کو ہم نے حکمت اور علم عطا کیا تھا۔ اور ہم نے داؤد کے لیے پہاڑوں کو تابع کر دیا تھا۔ جو تسبیح کرتے تھے۔ اور پرندے بھی۔ اور یہ کرنے والے ہم تھے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اور ہم نے داؤد کے لیے پہاڑوں کو تابع کر دیا تھا۔ جو تسبیح کرتے تھے۔ اور پرندے بھی۔ اور یہ کرنے والے ہم تھے۔ اور یہ کرنے والے ہم تھے۔

﴿سورہ بنی اسرائیل آیت 44 پارہ 15﴾

اُس کی تسبیح کرتے ہیں، ساتوں آسمان اور زمین۔ اور جو کچھ اُن میں ہے۔ اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تعریف کے ساتھ اُس کی تسبیح نہ کر رہی ہو۔ لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ بڑا تحمل والا بخشنے والا ہے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اُس کی تسبیح کرتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین۔ اور جو کچھ اُن میں ہے۔ اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تعریف کے ساتھ اُس کی تسبیح نہ کر رہی ہو۔ لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ بڑا تحمل والا بخشنے والا ہے۔

﴿سورہ ط آیت 130 پارہ 16﴾

جو باتیں یہ لوگ کرتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ ان پر صبر کرو۔ اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو۔ سورج نکلنے سے پہلے اور غروب سے پہلے اور رات کے اوقات میں تسبیح کرو۔ اور دن کے کناروں پر بھی۔ تاکہ آپ راضی ہو جائیں۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب رسول ﷺ سے کہہ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ ان پر صبر کرو۔ جو باتیں یہ لوگ کرتے ہیں۔ اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو۔ سورج نکلنے سے پہلے اور غروب سے پہلے اور رات کے اوقات میں تسبیح کرو۔ اور دن کے کناروں پر بھی۔ تاکہ آپ راضی ہو جائیں۔

﴿سورہ بنی اسرائیل آیت 111 پارہ 15﴾

آپ ﷺ کہہ دو تمام تعریف اُس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا۔ نہ کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے۔ نہ کمزوری کی بنا پر اس کا کوئی ولی ہے۔ اور اُس کی بڑائی بیان کرو۔ کمال درجے کی بڑائی۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں رسول ﷺ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ تمام تعریف اُس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا۔ نہ کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے۔ نہ کمزوری کی بنا پر اس کا کوئی ولی ہے۔ اور اُس کی بڑائی بیان کرو۔ کمال درجے کی بڑائی۔

﴿سورہ توبہ آیت 112 پارہ 11﴾

توبہ کرنے والے اُس کی غلامی کرنے والے اُس کی تسبیح کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے۔ نیکی کا حکم کرنے والے۔ اور بُرائی سے روکنے والے۔ اور اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کرنے والے۔ ایسے ایمان والوں کو خوش خبری سنا دیجیے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ رسول ﷺ سے کہہ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ ایسے ایمان والوں کو یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والوں اور اسکی اطاعت کرنے والوں کو خوش خبری سنا دیجیے۔ جو توبہ کرنے والے اُس کی غلامی کرنے والے اُس کی تسبیح کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے۔ نیکی کا حکم کرنے والے۔ اور بُرائی سے روکنے والے۔ اور اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

ایسے ایمان والوں کو یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والوں اور اسکی اطاعت کرنے والوں کو خوش خبری سنا دیجیے۔ یعنی جنت کی خوش خبری سنا دیجیے۔

﴿سورہ یونس آیت 9 تا 10 پارہ 11﴾

بیشک جو لوگ ایمان لائے۔ اور انہوں صالح عمل کئے۔ ان کا رب ان کو ایمان کی وجہ سے ہدایت کرے گا۔ جنت میں ان کے لیے نہریں جاری ہوں گی وہاں ان کی پکار ہوگی۔ اے اللہ تیری ذات پاک ہے۔ اور ان کی باہمی دعا ہوگی سلام۔ اور اُن کی دعا کے آخری الفاظ یہ ہوں گے۔ کہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ جو سارے جہانوں کا رب ہے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔
بیشک جو لوگ ایمان لائے۔ یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والوں اور اسکی اطاعت کرنے والوں کو اور جنہوں صالح عمل کئے۔ یعنی قرآن پاک کی روشنی میں عمل کرتے رہے ان کا رب ان کو ایمان کی وجہ سے ہدایت کرے گا۔ جنت میں ان کے لیے نہریں جاری ہوں گی وہاں ان کی پکار ہوگی۔ اے اللہ تیری ذات پاک ہے۔ اور ان کی باہمی دعا ہوگی سلام۔ اور اُن کی دعا کے آخری الفاظ یہ ہوں گے۔ کہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

﴿سورہ فتح آیت 9 پارہ 26﴾

بیشک ہم نے آپ ﷺ کو شہادت دینے والا بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول کی مدد کرو اور اُس کی عزت کرو۔ اور صبح شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرو۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ بیشک ہم نے آپ ﷺ کو شہادت دینے والا بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول کی مدد کرو اور اُس کی عزت کرو۔ اور صبح شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرو۔ رسول ﷺ نے دنیا میں قرآن پاک کی گواہی دی اور قیامت والے دن بھی دیں گے۔

﴿سورہ مومن آیت 55 پارہ 24﴾

بس صبر کرو بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ اپنے گناہ کی معافی مانگو۔ اور صبح اور شام اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہو
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ بس صبر کرو بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ اپنے گناہ کی معافی مانگو۔ اور صبح اور شام اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہو۔

﴿سورہ ہم السجدہ آیات 37 تا 38 پارہ 24﴾

اور اللہ تعالیٰ کے معجزوں میں سے ہے۔ دن اور رات۔ سورج اور چاند۔ سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو۔ بلکہ اُس اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرو۔ جس نے انہیں پیدا کیا ہے۔ اگر واقعی تم اس کی بندگی یعنی غلامی کرنے والے ہو۔ پھر اگر لوگ تکبر کریں۔ تو جو آپ کے رب کے پاس ہیں۔ وہ رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ نہیں تھکتے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ دن اور رات۔ سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کے معجزوں

میں سے ہے۔ اس لیے سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو۔ بلکہ اُس اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرو۔ جس نے انہیں پیدا کیا ہے۔ اگر واقعی تم اس کی غلامی کرنے والے ہو۔ پھر اگر لوگ تکبر کریں۔ تو جو آپ کے رب کے پاس ہیں۔ یعنی فرشتے وہ رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ نہیں تھکتے۔

﴿سورہ شوریٰ آیت 5 پارہ 25﴾

قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑے۔ فرشتے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں اور زمین والوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے ہیں۔ خبردار رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑے۔ فرشتے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں اور زمین والوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے ہیں۔ خبردار رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

﴿سورہ جاثیہ آیات 36 تا 37 پارہ 25﴾

بس تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ جو زمین اور آسمانوں کا اور سارے جہانوں کا رب ہے۔ اور زمین اور آسمانوں میں اُسی کی بڑائی ہے۔ اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔ خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ بس تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ جو زمین اور آسمانوں کا اور سارے جہانوں کا رب ہے۔ اور زمین اور آسمانوں میں اُسی کی بڑائی ہے۔ اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

﴿سورہ ق آیات 38 تا 40 پارہ 26﴾

اور بے شک ہم نے زمین اور آسمانوں کو اور ان کے درمیان کی ساری چیزوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا اور ہمیں زراعی بھی تھکان لاحق نہیں ہوئی۔ بس آپ ﷺ صبر کریں جو وہ کہتے ہیں۔ اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں۔ سورج نکلنے سے پہلے اور سورج نکلنے کے بعد اور رات کے اوقات میں بھی اس کی تسبیح کرو اور سجدے کے بعد بھی۔ خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اور بے شک ہم نے زمین اور آسمانوں کو اور ان کے درمیان کی ساری چیزوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا اور ہمیں زراعی بھی تھکاؤٹ نہیں ہوئی۔ بس آپ ﷺ صبر کریں جو وہ کہتے ہیں۔ اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں سورج نکلنے سے پہلے اور سورج نکلنے کے بعد اور رات کے اوقات میں بھی اس کی تسبیح کرو اور سجدے کے بعد بھی۔

﴿سورہ طور آیات 48 تا 49 پارہ 27﴾

اپنے رب کا فیصلہ آنے تک صبر کرو۔ بے شک آپ ﷺ ہماری نگاہ میں ہوتے ہوئے ہوتے ہوئے۔ تو اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو۔ رات کو بھی اُس کی تسبیح کرو۔ اور اُس وقت جب ستارے پلٹتے ہیں۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اپنے رب کا فیصلہ آنے تک صبر کرو۔ بے شک آپ ﷺ ہماری نگاہ میں ہوتے ہوئے ہوتے ہوئے۔ تو اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو۔ رات کو بھی اُس کی تسبیح کرو۔ اور اُس وقت جب ستارے پلٹتے ہیں۔ یعنی صبح کے وقت۔

﴿سورہ الحشر آیت 24 پارہ 28﴾

وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ سب پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ بادشاہ ہے، بلکل پاک ہے، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست، بڑائی والا، اللہ تعالیٰ پاک ہے۔ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ جو پیدا کرنے والا، درست بنانے والا، اور صورت بنانے والا ہے۔ اُس کے لیے بہترین نام ہیں۔ ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اُس کی تسبیح کر رہی ہے۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ سب پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ بادشاہ ہے، بلکل پاک ہے، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست، بڑائی والا، اللہ تعالیٰ پاک ہے۔ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ جو پیدا کرنے والا، درست بنانے والا اور صورت بنانے والا ہے۔ اُس کے لیے بہترین نام ہیں۔ ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اُس کی تسبیح کر رہی ہے۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

﴿سورہ واقعہ آیات 74 تا 77 پارہ 27﴾

بس اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔ جو بڑی عظمت والا ہے۔ پھر میں قسم کھاتا ہوں۔ ستاروں کے ڈوبنے کی جگہ کی۔ اور بیشک یہ ایک بہت بڑی قسم ہے۔ بہت بڑی قسم۔ اگر تم علم رکھتے ہو۔ کہ بے شک یہ قرآن بڑی شان والا ہے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ بس اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔ جو بڑی عظمت والا ہے۔ پھر میں قسم کھاتا ہوں۔ ستاروں کے ڈوبنے کی جگہ کی۔ اور بیشک یہ ایک بہت بڑی قسم ہے۔ بہت بڑی قسم۔ اگر تم علم رکھتے ہو۔ کہ بے شک یہ قرآن بڑی شان والا ہے۔

﴿سورہ واقعہ آیت 96 پارہ 27﴾

بس اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔ جو بڑی عظمت والا ہے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے اس آیت میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ بس اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔ جو بڑی عظمت والا ہے۔

﴿سورہ الحشر آیت 1 پارہ 28﴾

اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں جو بھی زمین اور آسمانوں میں ہیں۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے اس آیت میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ بس اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں جو بھی زمین اور آسمانوں میں ہیں۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

﴿سورہ حدید آیت 1 تا 6 پارہ 27﴾

اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں جو بھی زمین اور آسمانوں میں ہیں۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔ زمین اور آسمانوں میں اسی کی حکومت ہے۔ وہ ہی زندہ کرتا ہے۔ اور مارتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہی اول اور آخر ہے۔ اور وہی ظاہر اور پوشیدہ ہے۔ اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ وہی ہے جس نے زمین اور آسمانوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ وہ علم رکھتا ہے جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے۔ اور جو نکلتی ہے۔ اور جو کچھ آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو۔ اور اللہ تعالیٰ اور جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ زمین اور آسمانوں میں اسی کی حکومت ہے۔ اور تمام کام اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ وہ دن کورات میں اور رات کودن میں داخل کرتا ہے اور وہ سینوں کے راز جانتا ہے
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں جو بھی زمین اور آسمانوں میں ہیں۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔ زمین اور آسمانوں میں اسی کی حکومت ہے۔ وہ ہی زندہ کرتا ہے۔ اور مارتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہی اول اور آخر ہے۔ اور وہی ظاہر اور پوشیدہ ہے۔ اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ وہی ہے جس نے زمین اور آسمانوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ وہ علم رکھتا ہے جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے۔ اور جو نکلتی ہے۔ اور جو کچھ آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو۔ اور اللہ تعالیٰ اور جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ زمین اور آسمانوں میں اسی کی حکومت ہے۔ اور تمام کام اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ وہ دن کورات میں اور رات کودن میں داخل کرتا ہے اور وہ سینوں کے راز جانتا ہے۔

﴿سورہ صف آیت 1 تا 9 پارہ 28﴾

اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں جو بھی زمین اور آسمانوں میں ہیں۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تم کیوں ایسی باتیں کرتے ہو۔ جو تم کرتے نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سخت ناپسندیدہ ہے کہ تم کہو وہ جو تم کرتے نہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک کے لیے صفیں باندھ کر لڑتے ہیں۔ گویا کہ وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا۔ اے میری قوم تم مجھے کیوں ستاتے ہو۔ اور تم علم رکھتے ہو۔ کہ بیشک میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول ہوں۔ پھر جب وہ پھر گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دل پھیر دیے۔ اور اللہ تعالیٰ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور جب عیسیٰ ابن مریم نے بنی اسرائیل سے کہا بے شک میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔ اور میں اپنے سے آئی ہوئی پہلی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں۔ اور خوش خبری سنانے والا ہوں۔ ایک

رسول ﷺ کی۔ جو میرے بعد آئے گا۔ اس کا نام احمد ہوگا۔ پھر جب وہ واضح دلائل یعنی قرآن پاک لے کر ان کے پاس آیا تو وہ کہنے لگے یہ تو ایک واضح جادو ہے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے۔ جبکہ اس کو اسلام کی طرف بلا یا جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی یعنی قرآن پاک کو اپنے منہ سے بجا دیں مگر اللہ تعالیٰ اپنی روشنی کو مکمل کرنے والا ہے۔ خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں تین رسولوں کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

سب سے پہلے موسیٰ کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ جب ان کی قوم تورات سے پھر گئی یعنی مرتد ہو گئی۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دل پھیر دیے۔ اور اللہ تعالیٰ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور اس طرح انہوں نے تورات سے مرتد ہو کر اپنے رسول کو بہت ستایا۔ ورجب عیسیٰ ابن مریم نے بنی اسرائیل سے کہا بے شک میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔ اور میں اپنے سے آئی ہوئی پہلی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں۔ اور خوش خبری سنانے والا ہوں۔ ایک رسول ﷺ کی۔ جو میرے بعد آئے گا۔ اس کا نام احمد ہوگا۔ پھر جب وہ واضح دلائل یعنی قرآن پاک لے کر ان کے پاس آیا تو وہ کہنے لگے یہ تو ایک واضح جادو ہے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے۔ جبکہ اس کو اسلام کی طرف بلا یا جاتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی فرامبرداری کی طرف بلا یا جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

جب انہوں نے قرآن پاک کو جادو کہا تو انہوں نے اپنے ہی اوپر ظلم کیا۔ حالانکہ رسول ﷺ نے اسلام یعنی اللہ تعالیٰ کی فرامبرداری کی طرف بلا یا تھا۔ پھر اس کے بعد ہماری بات ہو رہی ہے قرآن پاک میں فرقہ بنانے والوں کو کافر اور مشرک کہا گیا ہے۔ رسول ﷺ نے جب یہ واضح دلائل ہمیں دیے۔ تو رسول ﷺ کی قوم بھی اس سے پھر گئی یعنی مرتد ہو گئی اور مختلف فرقوں کی فرامبرداری کرنے لگی۔ اور قرآن پاک سے مرتد ہو گئی۔ حالانکہ رسول ﷺ نے ایک اللہ تعالیٰ کی فرامبرداری یعنی اسلام کی طرف بلا یا تھا۔ مگر یہ مرتد ہو کر اپنے فرقوں کی فرامبرداری کر رہی ہے۔ ایسے نام نہاد تمام فرقہ پرستوں کو اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ فرقہ پرست اپنی پھونکوں سے قرآن پاک کی روشنی بجھانا چاہتے ہیں ان کو قرآن پاک کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو ساری دنیا پر غالب کر کے رہے گا۔

خواتین و حضرات

فرقہ پرست لوگ قرآن پاک کی روشنی کو اپنی پھونکوں سے بجھانا چاہتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو مکمل کرنے والا ہے خواہ کافروں اور مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو، پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں وہ اللہ ہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت یعنی قرآن پاک کے ساتھ بھیجا ہے۔ سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے۔ تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں جو بھی زمین اور آسمانوں میں ہیں۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والے ہو اور اس کی اطاعت کرنے والے ہو۔ تم کیوں ایسی باتیں کرتے ہو۔ جو تم کرتے نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سخت ناپسندیدہ بات ہے کہ تم وہ کہو جو تم کرتے نہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک کے لیے صفیں باندھ کر لڑتے ہیں۔ گویا کہ وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا۔ اے میری قوم تم مجھے کیوں ستاتے ہو۔ حالانکہ تم علم رکھتے ہو۔ کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول ہوں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغام دے کر بھیجا گیا ہوں۔ پھر جب وہ پھر گئے یعنی مرتد ہو گئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دل پھیر دیے۔ اور اللہ تعالیٰ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور جرجب عیسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا بے شک میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔ اور میں اپنے سے آئی ہوئی پہلی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں۔ اور خوش خبری سنانے والا ہوں۔ ایک رسول ﷺ کی۔ جو میرے بعد آئے گا۔ اس کا نام احمد ہوگا۔ پھر جب وہ واضح دلائل یعنی قرآن پاک لے کر ان کے پاس آیا تو وہ کہنے لگے یہ تو ایک واضح جادو ہے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے۔ جبکہ اس کو اسلام کی طرف بلا یا جاتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی فرامبرداری کی طرف بلا یا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

خواتین و حضرات

عیسیٰ نے انجیل میں بتایا بھی ہوا ہے کہ احمد نام کا رسول ﷺ آئے گا۔ پھر جب رسول ﷺ واضح دلائل لے کر ان کے پاس آیا تو وہ کہنے لگے یہ تو ایک واضح جادو ہے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے۔ جبکہ اس کو اسلام کی طرف بلا یا جاتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی فرامبرداری کی طرف بلا یا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

خواتین و حضرات

جو سلوک رسول ﷺ کے ساتھ انجیل والوں نے کیا۔ یہی سلوک کافروں اور مشرکوں نے کیا یعنی فرقہ پرستوں نے کیا رسول ﷺ نے انہیں اسلام یعنی اللہ تعالیٰ کی فرامبرداری کی طرف بلا یا تھا مگر انہوں نے فرقوں کی فرامبرداری کر لی۔ یعنی رسول ﷺ کے واضح دلائل یعنی قرآن پاک کی اصل عبارت کی فرامبرداری نہیں کرتے۔ بلکہ نام نہاد مفسروں کی فرامبرداری کرتے ہیں۔ اور واضح دلائل یعنی قرآن پاک سے پھر گئے ہیں یعنی مرتد ہو گئے ہیں جس طرح موسیٰ کی قوم مرتد ہو گئی تھی۔ سب نے ایک ہی کام کیا ہے صرف طریقہ مختلف ہے۔ نام نہاد مسلمان یعنی فرقہ پرست یعنی کافر اور مشرک رسول ﷺ کے لائے ہوئے واضح دلائل کو نہیں مانتے۔ اور اپنے فرقوں کی فرامبرداری کرتے ہیں۔ اس طرح قرآن پاک سے لوگ مرتد ہو چکے ہیں۔ اور رسول ﷺ کو ستانے کا کام جاری اور ساری ہے۔ جس طرح لوگوں نے موسیٰ کو ستایا۔ حالانکہ فرقہ پرست قرآن پاک کے مرتد ہیں۔ مگر یہ رسول ﷺ کی اطاعت کی آڑ میں فرتے بنا کر دراصل رسول ﷺ کو ستانے کا کام کر رہے ہیں۔ ان کے مقابلے کے لیے ایمان والوں

یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے اور اس کی اطاعت کرنے والوں کو سیسہ پلائی ہوئی دیوار بننا ہوگا۔ کیونکہ یہ تمام لوگوں کو مرتد بنانے کے لیے سرکش ہو گئے ہیں۔

﴿ سورہ جمعہ آیات 1 تا 6 پارہ 28 ﴾

آسمانوں اور زمین میں موجود تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہے۔ وہ بادشاہ ہے۔ مقدس ہے۔ غالب حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے ان پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا۔ جو انہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے۔ اور ان کو پاک کرتا ہے۔ اور ان کو کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اگرچہ لوگ اس سے پہلے واضح گمراہی میں تھے۔ اور دوسروں میں سے جو ابھی ان سے انہیں ملے۔ اور وہی غالب حکمت والا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے ان کی مثال جن کو تورات اٹھوائی گئی تھی۔ پھر انہوں نے یہ اسے نہ اٹھایا۔ ان کی مثال اس گدھے کی طرح ہے جو کتا میں اٹھائے ہوئے ہو۔ بہت بُری مثال ان لوگوں کی ہے۔ جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔
خواتین و حضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ خود کو کیا کہہ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ خود کو غالب حکمت والا کہہ رہے ہیں۔ جس نے ان پڑھ لوگوں میں سے رسول ﷺ کو بھیجا۔ جو لوگوں کو آیات کے ذریعے پاک کرتا ہے اس طرح کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ اُس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔
خواتین و حضرات۔

لوگ قرآن پاک کی تعلیم سے پہلے واضح گمراہ تھے۔ کیا ہمارے پاس قرآن پاک کا حکمت بھرا علم ہے۔ اگر نہیں ہے۔ تو ہم بھی گمراہ ہیں۔ قرآن پاک کا ایک صفاتی نام حکمت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرح حکمت کسی کے پاس نہیں ہے۔ وہ غالب حکمت والا ہے۔
پھر ہماری بات کرتے ہیں۔ اور قیامت تک آنے والے لوگوں کی بات کرتے ہیں۔ قرآن پاک کی تعلیم اللہ تعالیٰ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے۔ یہ علم دیتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ موسیٰ کی قوم کی بات کر رہے ہیں۔ تورات والی قوم ایسی تھی۔ جیسے گدھے پر کتا ہیں رکھی ہوں۔ کتا میں رکھنے سے گدھے کے پاس علم تو نہیں آسکتا۔ وہ گدھوں کی طرح ہی رہے۔ تورات کو اٹھائے پھرتے رہے۔ اُن سے بھی بری مثال ہماری قوم کی ہے۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے ظالم کہا ہے ظالم کا مطلب ہے فرقے بنانے والے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا رکھا ہے۔ یعنی فرقے بنا کر اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا رکھا ہے۔ ہماری مثال اُس گدھے سے بھی بری ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

ظالم قرآن پاک میں فرقہ بنانے والوں کو کہا گیا۔ اس کے لیے میری کتاب دیکھیں۔ ظالم کسے کہتے ہیں۔ ہم لوگوں نے قرآن پاک کا علم حاصل نہیں کیا۔ رسول ﷺ کے لائے قرآن کو قبول نہیں کیا۔ خود کو پاک نہیں کیا۔
اور نام نہاد مفسروں کی اطاعت کر رہے ہیں۔ اور گدھے سے بدتر ہیں۔ یعنی اُس قوم سے بھی بدتر قوم ہیں۔ جو موسیٰ کی تھی۔

﴿ سورہ اعلیٰ آیات 9 تا 15 پارہ 30 ﴾

پس آپ ﷺ کی نصیحت کیجئے اگر نصیحت نفع دے۔ جو ڈرتا ہے وہ تو نصیحت قبول کرے گا اور اس سے وہی دور رہے گا۔ جو بڑا بد نصیب ہے۔ جو بہت بڑی آگ میں داخل کیا جائے گا پھر وہاں نہ جئے گا نہ مرے گا۔ بیشک وہ کامیاب ہوا جس نے خود کو پاک کیا اور اپنے رب کا نام یاد کیا اور نماز پڑھتا رہا۔
خواتین و حضرات!
نصیحت قرآن پاک کا صفاتی نام ہے۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ رسول ﷺ سے فرماتے ہیں۔ پس آپ ﷺ کی نصیحت کیجئے اگر نصیحت نفع دے۔ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے وہ تو قرآن کو قبول کر لے گا اور جو بڑا بد نصیب ہے وہ اس سے دور رہے گا اور آگ میں رہے گا بلاشبہ وہی کامیاب ہوا جو پاک ہوا یعنی جس نے نصیحت یعنی قرآن پاک کو قبول کر کے اپنی اصلاح کی۔ اور اپنے رب کا نام یاد کیا وہی کامیاب ہوگا۔
خواتین و حضرات!

نصیحت قرآن پاک کا صفاتی نام ہے۔ ہم نے اپنی اصلاح قرآن پاک سے کرنی ہے قرآن پاک سے اصلاح کر کے خود کو پاک کرنا ہے جیسے اللہ تعالیٰ سورہ آل عمران کی آیت 164 پارہ 4 میں فرماتے ہیں کہ: ”یقیناً اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے۔ کہ جب انہیں میں سے رسول بھیجا جو انہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔
خواتین و حضرات!

اگر ہم نے خود کو قرآن پاک کے ذریعے پاک نہ کیا اور اپنے رب کا نام نہ لیا تو ہم بھی گمراہ ہی ہیں۔ اور دنیا اور آخرت میں ناکام ہوں گے۔

سورہ رعد آیات 12 تا 15 پارہ 13

وہی ہے جو تمہیں ڈرانے اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے۔ اور بھاری بادل اٹھاتا ہے۔ بجلی کی گرج اور فرشتے اُس کے ڈرا اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتے ہیں۔ اور وہی کڑکنے والی بجلیاں بھیجتا ہے۔ پھر گراتا ہے اسے جن پر چاہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ بڑی پکڑ والا ہے۔ اسکو پکارنا سچ ہے۔ اور جن کو یہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ پکارتے ہیں۔ وہ ان کو کچھ بھی جواب نہیں دیتے۔ مگر جیسے کوئی اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے۔ تاکہ اس کے منہ تک پہنچ جائے۔ اور وہ اس تک نہیں پہنچنے والا۔ کافروں کی پکار گمراہ کن ہے۔ اور جو کوئی زمین اور آسمانوں میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتا ہے چاہتے ہوئے بھی اور نہ چاہتے ہوئے بھی۔ اور ان کے سائے بھی اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتے ہیں۔ صبح کے وقت اور شام کے وقت۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ بجلی کی گرج اور فرشتے اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتے ہیں۔ اور جو کوئی زمین اور آسمانوں میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتا ہے چاہتے ہوئے بھی اور نہ چاہتے ہوئے بھی۔ اور ان کے سائے بھی اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتے ہیں۔ صبح کے وقت اور شام کے وقت۔

سورہ جمعہ آیات 9 تا 10 پارہ 28

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب جمعے کے دن نماز کیلئے پکارا جائے۔ تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف دوڑو۔ اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ اگر تم جانتے ہو۔ پھر جب نماز پوری ہو جائے۔ تو زمین میں پھیل جاؤ۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرو۔ اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرو۔ تاکہ تمہیں کامیابی ملے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب جمعے کے دن نماز کیلئے پکارا جائے۔ تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف دوڑو۔ اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ اگر تم جانتے ہو۔ پھر جب نماز پوری ہو جائے۔ تو زمین میں پھیل جاؤ۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرو۔ اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرو۔ تاکہ تمہیں کامیابی ملے۔

سورہ منافقون آیت 9 پارہ 28

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تمہارا مال اور تمہاری اولادیں تم کو اللہ تعالیٰ کی نصیحت یعنی قرآن پاک سے غافل نہ کر دیں۔ اور جو لوگ ایسا کریں۔ وہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔
خواتین و حضرات!

آپ نے اس آیت میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ یعنی قرآن پاک کو سچ مانتے ہو اور اس کی اطاعت کرتے ہو۔ تمہارا مال اور تمہاری اولادیں تم کو اللہ تعالیٰ کی نصیحت یعنی قرآن پاک سے غافل نہ کر دیں۔ اور جو لوگ ایسا کریں۔ وہی خسارے میں رہنے والے ہیں

سورہ تغابن آیت 1 پارہ 28

اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں جو بھی زمین اور آسمانوں میں ہیں۔ اُسی کی بادشاہی ہے۔ اور اُسی کے لیے سب تعریف ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں جو بھی زمین اور آسمانوں میں ہیں۔ اُسی کی بادشاہی ہے۔ اور اُسی کے لیے سب تعریف ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سورہ قلم آیات 26 تا 33 پارہ 29

پھر جب انہوں نے اس باغ کو دیکھا۔ تو کہنے لگے۔ کہ بیشک ہم راستہ بھول گئے ہیں۔ بلکہ ہم تو بد نصیب ہیں۔ ان میں سے جو درمیانہ تھا۔ کہنے لگا۔ کیا میں نے تمہیں کہا نہ تھا۔ کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے یعنی اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کیوں نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا۔ ہمارا رب پاک ہے۔ بیشک ہم ہی ظالم تھے۔ پھر یہ لوگ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے۔ انہوں نے کہا ہائے افسوس بے شک ہم ہی حد سے بڑھنے والے تھے۔ امید ہے۔ کہ ہمارا رب اس سے بہتر ہم کو بدلے میں دیگا۔ بیشک ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم عذاب دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب تو کہیں بڑھ کر ہے۔ کاش وہ جانتے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ پھر جب انہوں نے اس باغ کو دیکھا۔ تو کہنے لگے۔ کہ بیشک ہم راستہ بھول گئے ہیں۔ بلکہ ہم تو بد نصیب ہیں۔ ان میں سے جو درمیانہ تھا۔ کہنے لگا کیا میں نے تمہیں کہا نہ تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے یعنی اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کیوں نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا۔ ہمارا رب پاک ہے۔ بیشک ہم ہی ظالم تھے۔ پھر یہ لوگ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے۔ انہوں نے کہا ہائے افسوس بے شک ہم ہی حد سے بڑھنے والے تھے۔ امید ہے۔ کہ ہمارا رب اس سے بہتر ہم کو بدلے میں دیگا۔ بیشک ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم عذاب دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب تو کہیں بڑھ کر ہے۔ کاش وہ جانتے۔

﴿سورہ الحاقہ آیات 43 تا 48 پارہ 29﴾

اور یہ قرآن پروردگار عالم کا نازل کیا ہوا ہے۔ اور اگر وہ کوئی بات خود سے بنا کر ہمارے زمرہ لگا تا تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔ اور اس کی گردن کی رگ کاٹ دیتے۔ پھر تم میں سے کوئی ہمیں روکنے والا نہ ہوتا۔ اور بیشک یہ تو پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے۔ اور ہم خوب جانتے ہیں کہ تم میں سے سے بعض جھٹلانے والے ہیں۔ اور بلاشبہ یہ کافروں کے لیے حسرت کا باعث ہوگا۔ اور بے شک یہ قرآن تو یقینی سچائی ہے۔ پس آپ ﷺ اپنے رب کی تسبیح کرتے رہیے۔ جو بڑی عظمت والا ہے۔ خواتین و حضرات۔

ان آیات میں کافروں یعنی فرقہ پرستوں کی بات ہو رہی ہے۔ جنہوں نے قرآن پاک کی یقینی سچائی کو جھٹلا کر اپنے فرقوں کی اطاعت کر رہے ہیں۔ اور یہ ان کے لیے حسرت کا باعث ہوگا۔

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ کو قرآن کے ساتھ اپنی بات شامل کرنے کی اجازت نہ تھی۔ پھر ان فرقہ پرستوں کو کس نے اجازت دی۔ کہ قرآن کے ساتھ اپنے نام نہاد مفسروں کی کتابوں کو برابر کیا جائے۔ اور اُسے دین بنا لیا جائے۔ اور فرقہ پرست خدا بن کر لوگوں کے بارے میں غلط ملط فتوے دیتے رہیں۔ اور خود قرآن پاک کے سخت نافرمان ہوں۔ اور قرآن کی الف ب سے ناواقف ہوں۔ اور قیامت والے دن رسول ان کی خلاف گواہ ہوں گے۔ یہ ہے فرقہ پرستوں کا اصل چہرہ۔۔۔ جنہوں نے اپنے نام نہاد مفسروں کو قرآن سے بڑا اونچا کر دیا ہے۔ اور قرآن پاک یعنی جو پیغام رسول ﷺ لائے تھے اُس کو بغیر سمجھے عربی میں رٹا جا رہا ہے۔ اس طرح قرآن پاک سے مرتد ہو چکے ہیں۔

﴿سورہ مزمل۔ آیت 9 پارہ 29﴾

اور آپ ﷺ اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہیے اور سب کو چھوڑ کر اسی کے ہو جائیے وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس لئے آپ اسی کو اپنا وکیل بنا لیجئے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کا خطاب رسول ﷺ کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اور آپ ﷺ اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہیے اور سب کو چھوڑ کر اسی کے ہو جائیے وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس لئے آپ اسی کو اپنا وکیل بنا لیجئے۔

﴿سورہ دہر آیات 25 تا 26 پارہ 29﴾

اپنے رب کا نام صبح اور شام یاد کریں۔ رات کے کچھ حصے میں اس کو سجدہ کریں۔ اور رات کو دیر تک اس کی تسبیح کرتے رہیں۔ خواتین و حضرات!

آپ نے اس آیت میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اپنے رب کا نام صبح اور شام یاد کریں۔ رات کے کچھ حصے میں اس کو سجدہ کریں۔ اور رات کو دیر تک اس کی تسبیح کرتے رہیں۔

﴿سورہ انشراق آیات 20 تا 23 پارہ 30﴾

پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔ کہ یہ ایمان نہیں لاتے۔ اور جب ان کے سامنے قرآن پاک پڑھا جاتا ہے۔ تو سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ جو لوگ کافر ہیں۔ وہ جھٹلا دیتے ہیں۔

خواتین و حضرات!

آپ نے اس آیت میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔ کہ یہ ایمان نہیں لاتے۔ اور جب ان کے سامنے قرآن پاک پڑھا جاتا ہے۔ تو سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ جو لوگ کافر ہیں یعنی فرقہ پرست وہ تو اسے الٹا جھٹلا دیتے ہیں۔

﴿ سورہ اعلیٰ آیت 1 پارہ 30 ﴾

اپنے رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیے۔ جو سب سے اعلیٰ ہے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے اس آیت میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔
پس اپنے رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیے۔ جو سب سے اعلیٰ ہے۔

﴿ سورہ ذاریات 15 تا 18 پارہ 26 ﴾

بے شک جو پرہیزگار ہیں۔ وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ جو کچھ انہیں اُن کا رب دے گا۔ اسے لے رہے ہوں گے۔ بے شک وہ اس سے پہلے احسان کرنے والے تھے۔ راتوں کو کم سوتے تھے۔ پھر صبح کے وقت معافی مانگتے تھے اور ان کے مالوں میں مانگنے والوں اور حاجت مندوں کا حق ہوتا تھا۔
خواتین و حضرات!

آپ نے اس آیت میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ بے شک جو پرہیزگار ہیں۔ وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ جو کچھ انہیں اُن کا رب دے گا۔ اسے لے رہے ہوں گے۔ بے شک وہ اس سے پہلے احسان کرنے والے تھے۔ راتوں کو کم سوتے تھے۔ پھر صبح کے وقت معافی مانگتے تھے اور ان کے مالوں میں مانگنے والوں اور حاجت مندوں کا حق ہوتا تھا۔

﴿ سورہ لقمان آیت 26 کا آخری حصہ تا 27 پارہ 21 ﴾

آپ ﷺ کہہ دیں کہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ بلکہ اکثر علم نہیں رکھتے۔ اور اگر وہ تمام درخت جوز مین میں ہیں۔ قلم بن جائیں اور سمندر سیاہی بن جائے اور اس کے بعد سات سمندر اور آجائیں پھر بھی اللہ تعالیٰ کی باتیں ختم نہ ہوں گی۔ بے شک اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے
خواتین و حضرات

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ کہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ بلکہ اکثر علم نہیں رکھتے۔ اور اگر وہ تمام درخت جوز مین میں ہیں۔ قلم بن جائیں اور سمندر سیاہی بن جائے اور اس کے بعد سات سمندر اور آجائیں پھر بھی اللہ تعالیٰ کی باتیں ختم نہ ہوں گی۔ بے شک اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے
خواتین و حضرات

میں اس بات کی گواہی دیتی ہوں۔ کہ واقعی رسول ﷺ نے یہ بات سو فیصد سچ کہی ہے۔ جب میں قرآن پاک پڑھتی ہوں تو ایک ایک آیت میں میرے ہزاروں باتوں کے جوابات ہوتے ہیں۔ بعض اوقات اتنے جوابات ہوتے ہیں کہ کتاب کو ترتیب دینا مشکل ہوتا ہے۔ اور پریشان ہو جاتی ہوں۔ پھر جب اس بات کا خیال آتا ہے۔ کہ قرآن پاک تو ہر گھر میں موجود ہے۔ اس بات سے دل کو تسلی ہو جاتی ہے۔ کہ میرا مقصد تو قرآن پاک کی طرف بلانا ہے۔ اور قرآن پاک انسان کو حال بھی دکھاتا ہے ماضی بھی دکھاتا ہے اور مستقبل بھی دکھاتا ہے۔ اگر لوگ قرآن پاک کی طرف آگئے تو انہیں ہر بات کی سمجھ آ جائے گی۔

﴿ سورہ انفال آیت 1 کا دوسرا حصہ تا 4 پارہ 9 ﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ سچے مومن تو وہ ہیں۔ کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے۔ تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں۔ اور جب اللہ کی آیات انہیں سنائی جائیں۔ تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ جو نماز قائم کرتے ہیں۔ اور جو کچھ مال و دولت ہم نے انہیں دے رکھا ہے۔ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ یہی سچے مومن ہیں۔ ان کیلئے ان کے پروردگار کے ہاں درجات ہیں۔ بخشش ہے کی عزت روزی ہے۔
خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول کی مکمل بشریح کی گئی ہے۔ سچے مومن کو دکھایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ سچے مومن تو وہ ہیں۔ کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے۔ تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں۔ اور جب اللہ کی آیات انہیں سنائی جائیں۔ تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ جو نماز قائم کرتے ہیں۔ اور جو کچھ مال و دولت ہم نے انہیں دے رکھا ہے۔ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ یہی سچے مومن ہیں۔ ان کیلئے ان کے پروردگار کے ہاں درجات ہیں۔ ان کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ اور ان کے لیے عزت روزی ہے۔

جو لوگ اللہ تعالیٰ کو اٹھتے بیٹھتے اور پہلوؤں پر اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں۔ اور زمین اور آسمان کی پیدائش میں غور کرتے ہیں۔ اے میرے رب تو نے اس کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا۔ تو پاک ہے۔ بس ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔ اے میرے رب جس کو تو نے جہنم میں داخل کر دیا۔ تو تو نے اُسے ذلیل کر دیا۔ اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا۔ جو ایمان کے لیے پکار رہا تھا۔ کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ۔ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو بخش دے۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے۔ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں وفات دے۔

اے ہمارے رب ہمیں وہ عطا کر۔ جو تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے وعدہ کیا ہے۔ اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا۔ بیشک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی۔ کہ بیشک میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا مرد ہو یا عورت۔ اس کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ تم سب ایک دوسرے کی جنس ہو۔ تو وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے۔ اور جنہیں میرے راستے میں تکلیف دی گئی۔ اور وہ لڑے اور مارے گئے۔ یقیناً میں ان کی برائیوں کو دور کر دوں گا۔ اور انہیں ضرور ایسے باغات میں داخل کروں گا۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بدلہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اچھا بدلہ ملا ہے۔ جن لوگوں نے کفر کیا ہے۔ یعنی فرقے بنائے ان کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔ یہ تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لیے ایسے باغات ہوں گے۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مہمانی ہوگی۔ اور اللہ تعالیٰ کے پاس جو کچھ ہے نیک لوگوں کے لیے بہت ہی اچھا ہے۔

اور بے شک کتاب والوں میں سے ایسے لوگ بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ پر اور اس کتاب پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے۔ نیز اور اس سے پہلے جو کتابیں ان کی طرف نازل کی گئی ہیں۔ ایمان رکھتے ہیں۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے آگے عاجزی کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی آیات کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت نہیں لیتے۔ انہی کے لیے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو صبر کرو اور صبر کی تلقین کرتے رہو۔ اور لگے رہو۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

خواتین حضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ ان آیات میں تین قسم کے لوگوں کو دکھایا گیا ہے۔ ایک قسم ان لوگوں کی ہے جو رسول ﷺ کی دعوت کی وجہ سے اپنے رب پر ایمان لے آئے۔ یہ وہ لوگ ہیں۔ جو قرآن پاک پر اور پہلی کتابوں پر ایمان لاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے آگے عاجزی کرنے والے ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی آیات کو تھوڑی سی قیمت پر نہیں بیچتے۔ انہی کے لیے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو صبر کرو اور صبر کی تلقین کرتے رہو۔ اور لگے رہو۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ یہ وہ لوگ ہیں۔ جو زمین اور آسمانوں کی پیدائش میں غور کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے اس طرح دعا کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب ہمیں بخش دے۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے۔ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں وفات دے۔

اے ہمارے رب ہمیں وہ عطا کر۔ جو تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے وعدہ کیا ہے۔ اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا۔ بیشک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی۔ تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی۔ کہ بیشک میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا مرد ہو یا عورت۔ اس کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ تم سب ایک دوسرے کی جنس ہو۔ پھر اللہ تعالیٰ لوگوں دوسری قسم دکھاتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں۔

جنہیں میرے راستے یعنی قرآن پاک کی خاطر تکلیف دی گئی۔ اور وہ لڑے اور مارے گئے۔ یقیناً میں ان کی برائیوں کو دور کر دوں گا۔ اور انہیں ضرور ایسے باغات میں داخل کروں گا۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بدلہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ہاں ایسے ہی بدلہ ملا کرتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ لوگوں کی تیسری قسم دکھاتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں۔ جن لوگوں نے کفر کیا ہے۔ یعنی فرقے بنائے ہیں۔ ان کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔ یہ تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی قدر نہیں کی۔ جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں اور تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہونگے۔ وہ ان باتوں سے پاک اور بالاتر ہے۔ جو یہ لوگ اس کے شریک ٹہراتے ہیں۔

خواتین و حضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ مشرکوں یعنی فرقہ پرستوں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی قدر نہیں کی۔ جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں اور تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہونگے۔ وہ ان باتوں سے پاک اور بالاتر ہے۔ جو یہ لوگ اس کے شریک ٹہراتے ہیں۔

خواتین و حضرات!

مشرک یعنی فرقہ پرست اللہ تعالیٰ کی اصل عبارت کو نہیں مانتے۔ بلکہ اپنے نام نہاد مفسروں کے بتائے ہوئے کو سچ مانتے ہیں۔ اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے شریک بناتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان باتوں سے پاک ہے۔ جو انہوں نے بنا رکھی ہیں۔ جو انہیں قرآن پاک سے گمراہ کرتے ہیں۔

﴿سورہ توبہ۔ آیت 32 اور 33۔ پارہ نمبر 10﴾

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی یعنی قرآن پاک کو اپنی پھونکوں سے بجھادیں مگر اللہ اپنی روشنی کو مکمل کیے بغیر ماننے والا نہیں ہے خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ لوگ قرآن پاک کی روشنی کو اپنی پھونکوں سے بجھانا چاہتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ اپنے قرآن پاک کو مکمل کیے بغیر ماننے والا نہیں ہے خواہ کافروں اور مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو، پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں وہ اللہ ہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت یعنی قرآن پاک کے ساتھ بھیجا ہے۔ سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے۔ تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو۔

خواتین و حضرات

ان آیات میں دو قسم کے لوگ دکھائے گئے ہیں کافر وہ لوگ جو فرقہ بنانے والے ہیں۔ اور مشرک وہ جو دین میں فرقے بنانے والے ہیں۔ فرقہ پرست اپنی پھونکوں سے قرآن پاک کی روشنی بجھانا چاہتے ہیں ان کو قرآن پاک کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو ساری دنیا پر غالب کر کے رہے گا۔ اس کتاب کو غور سے پڑھا ہے اور اس کو قرآن پاک سے چپک بھی کر لیا ہے۔ تو آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ کہ لوگوں کو آج تک قرآن پاک کی سمجھ کیوں نہیں آئی کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے ہیں اور صبح اور شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح نہیں کرتے۔

﴿سورہ احزاب آیت 56 پارہ 22﴾

بے شک اللہ تعالیٰ اور فرشتے نبی ﷺ پر درود یعنی رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی آپ ﷺ پر درود بھیجو۔ اور سلام بھیجو بہت زیادہ سلام۔

خواتین و حضرات

فرقہ پرست جنہیں قرآن پاک میں کافر اور مشرک کہا گیا۔ ان فرقہ پرستوں نے کیا کارنامہ کیا ہے یہ ایک ہی کارنامہ کرتے ہیں۔ ان کا کام اللہ تعالیٰ سے دور کرنا ہے۔ اور قرآن پاک سے گمراہ کرنا ہے۔ فرقہ پرستوں کا ایک گروہ کہتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کا نام بہت گرم ہوتا ہے اس لیے لا الہ الا اللہ نہ پڑھنا بلکہ دن رات درود پڑھنا۔ یعنی درود کی تسبیح کرو۔ یہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ یعنی رسول ﷺ پر رحمت کی تسبیح بھیجو۔ یعنی دن رات درود یعنی رحمت کی تسبیح کرو۔ پورے قرآن پاک میں ایک آیت بھی ایسی نہیں ہے۔ جس میں حکم ہو۔ کہ رسولوں کے ناموں کی تسبیح کرو یا رحمت کی تسبیح کا حکم ہو بلکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کی تسبیح کا ذکر ہے۔ اور رسول ﷺ پر رحمت بھیجنے کا ذکر ہے۔ اور کثرت سے سلام بھیجنے کا حکم ہے۔ رسول ﷺ خود بھی ہر وقت اللہ تعالیٰ کے نام کی تسبیح کرتے تھے۔ جسے میں اپنی آیات میں دکھا چکی ہوں۔

تمام رسول اللہ تعالیٰ کے نام کی تسبیح کرنے والے تھے۔ حتیٰ کہ زمین اور آسمانوں کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہے۔ اس سلسلے میں یونسؑ کی بات کرنا چاہوں گی۔

﴿سورہ انبیاء آیات 87 تا 88 پارہ 17﴾

اور مچھلی والا یونسؑ جب وہ غصے میں آکر چلا گیا۔ اُس نے خیال کیا۔ کہ ہم اُس سے باز پرس نہیں کریں گے۔ آخر اُس نے اندھیروں میں پکارا۔ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تیری ذات پاک ہے۔ بیشک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔ پھر ہم نے اس کی دعا قبول کر لی۔ اور اسے غم سے نجات دی۔ اور اس طرح ہم ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔

خواتین و حضرات

یونسؑ نے اپنی غلطی کو مانا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ اس تسبیح کی بدولت اللہ تعالیٰ نے حضرت یونسؑ کو معاف کر دیا۔ اور مچھلی نے حضرت یونسؑ کو خشکی پر اُگل دیا۔ آپ نے دیکھا کہ یونسؑ نے اپنی غلطی کو مانا۔ اور اس بات کی تسبیح کی۔ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کہ تیری ذات پاک ہے۔ بیشک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔ ان آیات سے ثابت ہوا کہ ظالم کا مطلب ہے۔ نافرمان یعنی اللہ تعالیٰ کا نافرمان ہے۔

اور بیشک یونسؑ رسولوں میں سے تھا۔ جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی کے پاس گیا۔ پھر قمر عانداز کی گئی۔ تو وہ ہار گیا۔ پھر اس کو مچھلی نے نگل لیا۔ اور وہ پشیمان تھا۔ پھر اگر وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا۔ تو وہ مچھلی کے پیٹ میں اُس دن تک رہ جاتا۔ جب لوگوں کو اُٹھایا جانا تھا۔
خواتین و حضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ حضرت یونس نے اپنی نافرمانی کی معافی بار بار مانگی۔ اور اپنے ظلم کا اقرار کیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کو معاف کر دیا۔ اور رسولوں میں رکھا۔ اور بلند درجات دیے۔ اگر وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح نہ کرتے تو قیامت والے دن مچھلی کے پیٹ سے نکلنے۔ ان آیات سے ثابت ہوا کہ ظالم کا مطلب ہے۔ نافرمان یعنی اللہ تعالیٰ کا نافرمان۔
خواتین و حضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن پاک میں ظلم یعنی نافرمانی کا مطلب سمجھانے کے لیے رسولوں کے ان واقعات کا ذکر کیا۔ تاکہ ہم بھی قرآن پاک میں غور کریں۔ کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے کیا حکم دیا ہے۔ کیا سخت ناپسندہ باتیں ہیں۔ جس کی نافرمانی کی صورت میں ہم بھی ظالم بن سکتے ہیں۔

آئیں قرآن میں غور کرتے ہیں۔ تاکہ اگر ہم سے یہ گناہ ہو چکا ہو تو ہم بھی اللہ تعالیٰ سے تسبیح اور توبہ کے ذریعے معافی مانگ لیں۔ اور آئندہ کے لیے اپنی اصلاح کر لیں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا والے اور محبوب بن سکیں۔ اور جنت کے وارث بھی۔۔۔

احاطہ کتاب۔

خواتین و حضرات!

آپ نے پوری کتاب میں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کو پکارنے کا حکم دیا۔ اور اس کی وجوہات بیان کیں۔ مگر فرقہ پرستوں نے اللہ تعالیٰ کی تعریف کے بجائے عشق رسول ایجاد کیا ہے۔ لوگ قرآن کے بجائے ہر جگہ ہر وقت احادیث سناتے رہتے ہیں۔ اس کو یاد کرتے ہیں اور سات سات سال اس کا کورس کرتے ہیں۔ اور اس طرح احادیث کے ذریعے قرآن پاک کو جھٹلانے کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔۔۔۔۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرقے بنانے سے منع کیا ہے۔ فرقہ پرست تہمت فرقوں والی حدیث کے ذریعے قرآن پاک کو جھٹلا دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو ضرور سزا ملے گی۔

سورہ فرقان آیت 77 پارہ 19

آپ ﷺ کہہ دو۔ میرے رب کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں ہے۔ اگر تم اس کو نہ پکارو۔ چونکہ تو نے اسے جھٹلایا ہے عن قریب وہ سزا لازمی پاؤ گے۔
خواتین و حضرات!

ان آیات میں رسول ﷺ فرقہ پرستوں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کر رہے ہیں۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ میرے رب کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں ہے۔ اگر تم اس کو نہ پکارو۔ چونکہ تو نے اسے جھٹلایا ہے عن قریب وہ سزا لازمی پاؤ گے۔

خواتین و حضرات!

اللہ تعالیٰ کو کن لوگوں نے جھٹلایا ہے۔ اسکی تفصیل میں جانا چاہوں گی۔ لہذا رسول فرما رہے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کو اس بات کی پرواہ نہیں ہے۔ کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کو نہ پکارو۔ بلکہ اللہ تعالیٰ اُس کو نہیں چھوڑے گا۔ جو اللہ تعالیٰ کو جھٹلائے گا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلائے گا۔ قرآن پاک اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے اور انسانوں کے بارے میں بات چیت کی ہے۔ اب جو اللہ تعالیٰ کو جھٹلیگا۔ وہی اللہ تعالیٰ کی گرفت میں آئے گا۔

قرآن پاک کو تمام فرقہ پرستوں نے جھٹلایا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ کی رسی یعنی قرآن پاک کو مظلومی سے پکڑنا اور فرقے نہ بنانا۔ مگر تمام فرقہ پرست ان آیات کو جھٹلاتے ہوئے فرقے بناتے ہیں۔ یہ کام اپنے نام نہاد مفسر کی نگرانی میں کرتے ہیں۔ ان نام نہاد مفسروں نے رسول ﷺ کے نام پر تمام قرآن پاک کو جھٹلایا ہوا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ ان نام نہاد مفسروں اور ان کی اطاعت کرنے والوں کو کبھی نہیں چھوڑے گا۔ اور وہ لازمی سزا پائیں گے۔ اس کی وجہ یہ کہ ان لوگوں نے قرآن پاک سے روشنی حاصل نہیں کی۔ اس لیے گمراہ ہوئے اور لوگوں کو بھی گمراہ کیا۔